سلسلۂ نباتات قرآن (قسط 6)

رَیحان

تحقیق وتحریر: سید قاسم محمود

عربی: ریحان	فارسی: نازبو
ہندی: کالی تلسی	سنسکرت: وشوا تلسی
بنگالی: سجا	اردو: سبزہ
انگریزی: Basil	نباتاتی نام: Ocimum basilicum Linn

قرآن مجید ریحان کا ذکر دو مرتبہ آیا ہے۔ سورۃ الرحمٰن کی آیت ۱۲ میں ہے:

﴿ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴾

یعنی طرح طرح کے غلے ہیں جن میں بھوسا بھی ہوتا ہے اور دانہ بھی۔ مولانا مودودی اس کی تشریح میں لکھتے ہیں کہ ''جانوروں کے لئے چارہ اور آدمیوں کے لئے دانہ''۔ سورۃ الواقعۃ کی آیت ۸۹ میں ہے:

﴿ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّجَنَّتُ نَعِيمٍ ﴾

مولانا مودودی نے ترجمہ یوں کیا ہے: ''(تو مرنے والے کے لئے) راحت اور عمدہ رزق اور نعمت بھری جنت ہے''۔ یہاں ''رَیحان'' کا ترجمہ عمدہ رزق سے کیا گیا۔ مراد ''دانہ'' ہے۔

مذکورہ دونوں آیاتِ قرآنی میں اللہ تعالیٰ نے ''رَیحان'' کو ایک نعمت اور تحفہ قرار دیا ہے جو انسان کو رضائے الٰہی کے طور پر دیا گیا ہے۔ اکثر مفسرین نے ریحان کو دانہ دار غلے ہی کے مفہوم میں لیا ہے، لیکن مولانا عبدالماجد دریابادی اپنی تفسیر میں لکھتے ہیں: ''ریحان کا ایک اور مفہوم خوشبودار پھول ہے''۔ مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو صرف دانہ دار پودے ہی نہیں خوشبودار پھول بھی دیئے۔ دوسرے معروف مفسرین قرآن نے بھی اپنی اپنی تشریح

میں ''ریحان'' کو کسی خاص پودے کی صورت میں شناخت نہیں کیا' بلکہ عمومی طور پر اسے خوردنی پودوں اور خوشبودار پھولوں میں سے ایک قرار دیا۔ مولانا شبیر احمد عثانی' مولانا عبدالماجد دریابادی' مولانا مودودی اور مولانا حقانی رحمہم اللہ کی یہی رائے ہے۔ لیکن انگریزی کے مفسرین مثلاً آر بری' علامہ عبداللہ یوسف علی اور پکتھال ''رَیحان'' کو ایک خوشبودار بوٹی کہتے ہیں جو دواسازی میں کام آتی ہے۔

''مقتدرہ قومی زبان'' کی شائع کردہ لغت میں ریحان کے انگریزی مترادف basil کے معنی یوں لکھے ہیں: ''ریحان'' برصغیر کا ایک پودا ہے' لیکن یورپ میں بھی کاشت ہوتا ہے۔ اس سے کھانے والی اشیاء کو خوشبودار بنایا جاتا ہے''۔

''مثنوی سحرالبیان'' میں گلِ نسترن کے ساتھ گلِ ریحان کا بھی ذکر خوشبودار پھول کے معنی میں آیا ہے۔

''وارث اللغات'' میں عربی کے لفظ ''ریحان'' کے دس معانی بیان ہوئے ہیں: (۱) نیاز بو' ایک قسم کا پودا جس کے پتوں اور چھوٹے چھوٹے پھولوں میں سے خوشبو آتی ہے (۲) اور اس کا بیج (۳) ہر ایک خوشبودار پودا (۴) سرخ پھول کے سوا ہر ایک پھول (۵) ایک قسم کا عربی خط (۶) بخشش' عطا (۷) اولاد (۸) گزارہ' زندگی کا سہارا (۹) رحم' عنایت' لطف' کرم (۱۰) اناج کا پتہ۔

یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے کہ مفسرین قرآن کے نزدیک ہر ایک خوشبودار یا دانہ دار پودا ''ریحان'' ہے' جبکہ لغت نویس کے نزدیک ''ریحان'' ایک خاص خوشبودار پودا ہے۔ یعنی لغت نویسوں کی رائے ماہرینِ نباتیات کے زیادہ قریب ہے۔ نباتیات (Botany) کے ماہرین نے کرۂ ارض پر قدرتی طور پر اُگے ہوئے لاکھوں پودوں کی اقسام کی شناخت کے لئے اُن کو قبیلوں اور خاندانوں میں تقسیم کر رکھا ہے۔

عرب میں جو ریحان کا پودا پایا جاتا ہے' اُس کا فنی نام نباتیات کی زبان میں Ocimum basilicum مقرر کر رکھا ہے' یعنی میٹھا ریحان۔ تمام عرب ملکوں میں عموماً اور یمن میں بالخصوص یہ پودا قدرتی طور پر بھی پایا جاتا ہے اور اس کی کاشت بھی کی جاتی ہے۔ برصغیر پاک و ہند میں اسے نیاز بو یا کالی تلسی کہا جاتا ہے۔ جنوبی ہند میں کالی تلسی کو رام تلسی کہا جاتا ہے اور انہوں نے اسے اپنے تاریخی ہیرو رام چندر سے منسوب کر کے مقدس و متبرک قرار دیا ہے۔ مندروں میں پوجا پاٹ کی رسوم میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ایران میں ریحان

کا پودا بافراط پایا جاتا ہے اور ناز بو کے نام سے مشہور ہے۔ صوبہ کرمان میں اس کی کاشت بھی کی جاتی ہے اور اسے ''کرمانی ناز بو'' کہا جاتا ہے۔ پاکستان میں کاشت تو نہیں ہوتا' لیکن دوا سازی میں کام آتا ہے۔ ناز بو یا نیاز بو کے نام سے پنساریوں کے ہاں سے عام دستیاب ہے۔

ریحان کا پودا جڑ سے لے کر بیج' پتوں اور پھولوں کی پتیوں تک خوشبودار ہوتا ہے۔ اس کے پتوں سے ایک خاص قسم کا روغن نکالا جاتا ہے۔ ریحان کے پتے اور پھول چونکہ مہیج' مسکّن' مفرّح' ہاضم اور پیشاب آور ہوتے ہیں' اس لئے قسم قسم کی دواؤں میں استعمال ہوتے ہیں۔ نزلہ زکام بند ہو اور چھینک لانا ضروری ہو تو ناز بو کے پتے سنگھائے (یا کسی اور بوٹی کے ساتھ) کھلائے جاتے ہیں۔ ناز بو' یا تلسی یا ریحان کا تیل اعصابی امراض میں خاصا مفید ثابت ہوتا ہے۔ پرانی پیچش اور قبض کی صورت میں اس کے باریک بیج اطباء اپنے نسخوں میں شامل کرتے ہیں۔ پاک و ہند میں ریحان کے بیج ''تخم مرہ'' کے نام سے بھی معروف ہیں اور یورپ میں برآمد کئے جاتے ہیں' جہاں ان کو کھانے میں بطور سلاد استعمال کیا جاتا ہے۔

بقیہ : سورۃ الحدید

تمہیں ہدایت کی دولت عطا فرمائے گا ﴿وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝۲۹﴾ ''اور اللہ بڑے فضل والا ہے''۔ اس کے فضل کے خزانے میں کوئی کمی نہیں ہے۔ یہ نہ سمجھو کہ ہم نے انہیں اپنے فضل سے نواز دیا ہے تو تم محروم ہو گئے ہو۔ ہمارے خزانے تو لامتناہی ہیں' لہٰذا آؤ اور اس فضل خداوندی سے فیض یاب ہو جاؤ!

اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ کو پورے قرآن مجید پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ میں خاص طور پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر رہا ہوں کہ مطالعہ قرآن حکیم کے منتخب نصاب کا جو درس ہم نے از سر نو شروع کیا تھا وہ آج اپنی تکمیل کو پہنچ گیا ہے۔

اقول قولی هذا واستغفر الله لی ولکم ولسائر المسلمین والمسلمات

بقیہ : ترجمۂ قرآن

اور حقیقی علم پر ہے اور وہ انسانی خواہشات سے پاک ہے۔

کسی استثناء کے بغیر دنیا کے تمام نظریات اس اصول کو تسلیم کرتے ہیں کہ کسی چیز کا حقیقی علم اس کے ڈیزائنر اور مینوفیکچرر کے پاس ہی ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی دنیا کے تقریباً تمام نظریات اللہ تعالیٰ کو کسی نہ کسی نام سے جانتے ہیں اور اسے اس کائنات کا مصور اور خالق تسلیم کرتے ہیں۔ اس حقیقت کو تسلیم کر لینے کے بعد اس کی ہدایت کو چھوڑ کر اپنی خواہشات کو ترجیح دینا بالکل غیر منطقی حرکت ہے۔ اس صورت میں انصاف کا تقاضا یہی ہے کہ ایسے لوگوں کو ان کی خواہشات کے حوالے کر دیا جائے۔